احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 7 اپریل 2001ء - 12 محرم 1422 ہجری - 7 شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 75

اخلاق کا اثر

حضرت ابوبکرؓ رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہجرت مدینہ سے بہت پہلے حضورؐ کی اجازت سے حبشہ کی طرف ہجرت کر کے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک سردار ابن الدغنہ نے انہیں روک لیا اور کہا آپ جیسا شخص اس سرزمین سے نہیں نکل سکتا نہ نکالا جا سکتا ہے آپ گمشدہ اخلاق قائم کرتے ہیں- صلہ رحمی کرتے ہیں- لوگوں کے بوجھ اٹھاتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں اور مصائب میں لوگوں کی امداد کرتے ہیں میں آپ کا ضامن ہوں- چنانچہ ابوبکرؓ اس کے ساتھ مکہ واپس آ گئے

(صحیح بخاری کتاب الحوالات باب جوار ابی بکر حدیث 2134)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اخلاق نیکیوں کی کلید ہے

اخلاق دوسری نیکیوں کی کلید ہے- جو لوگ اخلاق کی اصلاح نہیں کرتے وہ رفتہ رفتہ بے خیر ہو جاتے ہیں- میرا تو یہ مذہب کہ دنیا میں ہر ایک چیز کام آتی ہے- زہر اور نجاست بھی کام آتی ہے- اسٹرکینا بھی کام آتا ہے- اعصاب پر اپنا اثر ڈالتا ہے- مگر انسان جو اخلاق فاضلہ کو حاصل کر کے نفع رساں ہستی نہیں بنتا- ایسا ہو جاتا ہے کہ وہ کسی بھی کام نہیں آ سکتا- مردار حیوان سے بھی بدتر ہو جاتا ہے- کیونکہ اس کی تو کھال اور ہڈیاں بھی کام آ جاتی ہیں- اس کی تو کھال بھی کام نہیں آتی- اور یہی وہ مقام ہوتا ہے- جہاں انسان بل ھم اضل کا مصداق ہو جاتا ہے- پس یاد رکھو کہ اخلاق کی درستی بہت ضروری چیز ہے، کیونکہ نیکیوں کی ماں اخلاق ہی ہے-

خیر کا پہلا درجہ جہاں سے انسان قوت پاتا ہے- اخلاق ہے- دو لفظ ہیں- ایک خَلق اور دوسرا خُلق- خَلق ظاہری پیدائش کا نام ہے اور خُلق باطنی پیدائش کا- جیسے ظاہر میں کوئی خوبصورت ہوتا ہے اور کوئی بہت ہی بدصورت- اسی طرح پر کوئی اندرونی پیدائش میں نہایت حسین اور دلربا ہوتا ہے اور کوئی اندر سے مجذوم اور مبروص کی طرح مکروہ- لیکن ظاہری صورت چونکہ نظر آتی ہے، اس لئے ہر شخص دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ بدصورت اور بدوضع ہو، مگر چونکہ اس کو دیکھتا ہے اس لئے اس کو پسند کرتا ہے اور خُلق کو چونکہ دیکھا نہیں، اس لئے اس کی خوبی سے نا آشنا ہو کر اس کو نہیں چاہتا- ایک اندھے کے لئے خوبصورتی اور بدصورتی دونوں ایک ہی ہیں- اسی طرح پر وہ انسان جس کی نظر اندرونہ تک نہیں پہنچتی، اس اندھے ہی کی مانند ہے- خَلق تو ایک بدیہی بات ہے- مگر خُلق ایک نظری مسئلہ ہے- اگر اخلاقی بدیاں اور ان کی لعنت معلوم ہو- تو حقیقت کھلے- غرض اخلاقی خوب صورتی ایک ایسی خوب صورتی ہے، جس کو حقیقی خوب صورتی کہنا چاہئے- بہت تھوڑے ہیں جو اس کو پہچانتے ہیں- اخلاق نیکیوں کی کلید ہے- جیسے باغ کے دروازے پر قفل ہو- دور سے پھل پھول نظر آتے ہیں- مگر اندر نہیں جا سکتے- لیکن اگر قفل کھول دیا جاوے، تو اندر جا کر پوری حقیقت معلوم ہوتی ہے اور دل و دماغ میں ایک سرور اور تازگی آتی ہے- اخلاق کو حاصل کرنا گویا اس قفل کو کھول کر اندر داخل ہونا ہے- کسی کو اخلاق کی کوئی قوت نہیں دی گئی، مگر اس کو بہت سی نیکیوں کی توفیق ملی- ترک اخلاق ہی بدی اور گناہ ہے-

(ملفوظات جلد اول ص 354)

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں- موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا- اس لئے احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے کافی وقت میسر ہے-

ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) کی تفصیل حسب ذیل ہے-

MTA International (Digital)

Sattelite:

Asia Sat-2 100.5Deg.East.

LNB: C Band

Transponder: 1-A

Down Link Frequency:

36.60 GHz/3660MHz

Local Frequency: 05150

Polarity: Vertical

Symbol Rate: 27500

PID: Auto

FEC: 3/4

Dish Size 2Meters/6-Feet (Solid)

جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں- اور جو احباب اینالاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا ہی پڑے گا- جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آ جائے گی- ایم ٹی اے پاکستان کے تجربہ کے مطابق ڈیجیٹل سسٹم کے لئے Echostar DSB-1100 سیٹلائٹ ریسیور کافی بہتر ہے- تاہم احباب اپنی سہولت اور توفیق کے مطابق مقامی مارکیٹ اور اپنے الیکٹرانکس ڈیلر سے مشورہ کرنے کے بعد ریسیور خریدیں- سیٹلائٹ ریسیور کو ٹیون (Tune) کرنا قدرے مشکل ہے لیکن اس بارے میں جملہ معلومات ریسیور کے ساتھ ملنے والے مینوئل میں درج ہوتی ہیں- اگر اس کے باوجود بھی کوئی مسئلہ ہو تو جس ڈیلر سے ریسیور خریدا گیا ہے اس سے رابطہ کریں اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے

باقی صفحہ 8 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 152)

نماز اور دعا

حضرت پیر افتخار احمد صاحب فرماتے ہیں-

''خدا کی مہربانی سے مجھے وہ وقت یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود (بیت) مبارک میں تشریف فرما تھے- ہم خدام بیٹھے ہوئے تھے- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بھی تھے- جبکہ حضور نے نماز کے اندر دعا کرنے کے متعلق تقریر فرمائی-- جس کا مطالب میری عبارت میں یہ ہے کہ یہ رسم پڑ گئی ہے کہ نماز کے اندر دعا نہیں کرتے- نماز کو بطور رسم و عادت جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں- اور جب سلام پھیر چکتے تو لمبی لمبی دعائیں بڑی تضرع سے مانگتے ہیں- حالانکہ نماز کے اندر دعا چاہئے- نماز خود دعا ہے- نماز اس لئے ہے کہ بندہ اس میں اپنے رب سے دین دنیا کے حسنات طلب کرے- اس کی مثال یہ ہے کہ جب بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوئے تو اپنی کوئی حاجت پیش نہ کی اور جب دربار سے رخصت ہو کر باہر آئے تو درخواست کرنی شروع کر دی- **یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز پنجگانہ کی جماعت کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے-** حضور کی اس تقریر سے پہلے برابر پانچ وقت کی جماعت کے بعد بالالتزام ہاتھ اٹھا کر دعا کی جاتی تھی- امام نماز حضرت مولوی عبدالکریم صاحب' حضرت اقدس- سب مقتدی نماز کا فرض سلام پھیر کر ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتے تھے- مجھے اس طریق پر سب کا مل کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا یاد ہے- کیونکہ میں بھی سب کے ساتھ ہاتھ اٹھا کر دعا کیا کرتا تھا- اس تمام تقریر میں حضرت اقدس نے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کو اس بات کا اشارہ تک بھی نہیں کیا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں- یا آئندہ ایسا نہ کیا کریں- لیکن حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے جس وقت حضور کی یہ تقریر سنی اس کے بعد نماز کے سلام کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنی چھوڑ دی- اور اس وقت سے یہی طریق جاری ہے-

(افتخار الحق صفحہ 494-495)

آتا ہے- ہنسی- خوشی- اور دل بہلانے والی باتیں بھی کیا کرتے حضور اپنی ہنسی کو اتنا ضبط فرماتے کہ آنکھوں سے آنسو نکل پڑتے- مگر ہم حضور کی قہقہہ کی آواز کبھی نہ سنتے- حضور کسی سوال کا جواب دیتے یا کسی بڑے مسئلہ کے متعلق گفتگو فرماتے تو ایک جذبہ والی بلندی آواز سے بولتے- گویا کہ حضور کے سینے مبارک میں علوم و معارف کا ایک دریا جوش زن ہے-- جس کے اظہار کے لئے زبان بھی اپنا زور دے رہی ہے تقریر کیا ہوتی تھی- دلوں کو فتح کرتی تھی- عام وعظ اور لیکچر کے وقت حضور کی تقریر اول سے آخر تک یکساں رفتار کے ساتھ ہوتی تھی- حضور تقریر کے کس حصہ کو زوردار کرتے- حضور کی تو نہ بلحاظ مضمون ساری تقریر زوردار تھی- مگر بظاہر وہ آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر یکساں آواز سے ہوتی- ٹھہرنے سے میرا یہ مطلب نہیں کہ حضور اثناء تقریر میں توقف فرمایا کرتے تھے- بلکہ یہ ہے کہ ایک طمانیت اور تسلی کے ساتھ ہوتی تھی- ایسی تقریر جس کا مفہوم بہت اعلیٰ اور نرم ملائم لہجہ میں ہو دوامی اثر دیتی اور دلوں میں بیٹھتی جاتی ہے اور ایسی تقریر جو حقیقتاً اعلیٰ نہ ہو اگر زوردار الفاظ اور جوش کے ساتھ ہو وقتی اثر ڈالتی ہے- اور حقیقت نہ ہونے کی وجہ سے وہ تاثیر جلد زائل ہو جاتی ہے- حضور کا تقریر فرمانا **ایسا تھا کہ جیسا ایک گہرا لبالب بھرا ہوا دریائے عظیم کناروں کو نقصان پہنچائے بغیر دونوں طرف خشک لب زمینوں کو سیراب کرتا ہوا نہایت اطمینان کے ساتھ چلا جا رہا ہے- دوران وعظ میں بہت لوگوں کے دلی سوالات حل ہوتے جاتے تھے''**

(افتخار الحق صفحہ 358)

امام الزماں کی مقدس مجلس کا قلمی منظر

حضرت پیر افتخار احمد صاحب فرماتے ہیں-

''حضور جب بیت میں تشریف رکھتے تو علاوہ جواب سوالات اور تقریروں کے جیسا ڈائریوں میں

حضرت مولانا نورالدین بھیروی کی عدیم المثال شان ادب

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی فرماتے ہیں-

''میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول کو حضرت مسیح موعود کے حضور میں ایسا مودب دیکھا کہ میری آنکھوں نے اس کی نظیر نہیں دیکھی- حضرت صاحب بیت مبارک میں تشریف فرما ہوتے- آپ تشریف لاتے تو حلقہ کے اندر نہ گھستے بلکہ حلقہ سے باہر جہاں جگہ پاتے بیٹھ جاتے- سوائے اس کے کہ حضرت صاحب کی نظر آپ پر پڑتی- فرماتے مولوی صاحب آگے آ جائیے- اس ارشاد کی تعمیل میں آپ حلقہ احباب کے اندر جاتے اور حضور کے قرب میں بیٹھ جاتے- اور اس قدر مودب اور سر نیچا کر کے خاموش بیٹھتے کہ میں نے مشکل سے کبھی دیکھا ہو کہ زمین پر سے نظر بلند کی ہو- یا حضور سے یا کسی سے بات کی ہو- اگر حضور کچھ استفسار فرماتے تو بغیر حضور کی طرف نظر اٹھائے- سر نیچا کئے ہوئے' نہایت دبی ہوئی آواز اور نہایت مختصر الفاظ میں جواب دیتے- اور بسا اوقات جواب میں لفظ حضور پر ہی اکتفاء فرماتے- اے میرے پیارو یہ ادب ہے جو ایسا جلیل القدر انسان بجا لاتا ہے- **اور اس کامل- ادب محبت- تعظیم و اطاعت نے خدا کے فضل کے ساتھ خلافت کا درجہ پاتے ہیں''-**

(افتخار الحق صفحہ 373)

جماعت احمدیہ پاپوا نیوگنی (Papua New Guinea) کا جلسہ سالانہ

یہ ملک جو نیوگنی (New Guinea) کے بہت بڑے جزیرے کے تقریباً نصف حصے اور اس کے ساتھ چھوٹے چھوٹے سینکڑوں جزائر پر مشتمل ہے 1975ء میں آزاد ہوا- اس جزیرے کے مغرب میں انڈونیشیا. جنوب میں آسٹریلیا اور مشرق میں Melanasia کا علاقہ ہے جو جزائر کی صورت میں چھوٹے چھوٹے ممالک پر مشتمل ہے-

اس ملک کا رقبہ ایک لاکھ 78 ہزار 260 مربع میل ہے- دارالحکومت Port Moresby اور آبادی 33 لاکھ 96 ہزار ہے- زبانیں Motu, Pidgin, English اور More ہیں- مذہب عیسائیت ہے- اس کے علاوہ مختلف قبائل ہیں جن کے اپنے اپنے مذاہب ہیں-

چند سال قبل یہاں جماعت کا قیام عمل میں آیا- ایک خوبصورت بیت الذکر تعمیر ہو چکی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت بتدریج ہر پہلو سے ترقی پذیر ہے- جماعت احمدیہ پاپوا نیوگنی کا جلسہ سالانہ Kimbe میں 15 تا 17 دسمبر 2000ء منعقد ہوا جس میں 138 افراد شامل ہوئے- اکثر دوستوں کا تعلق تالاگون علاقہ سے ہے جو مغرب میں صوبہ نیو برٹین میں ہے- یہ علاقہ کٹر عیسائیوں کا ہے- ان میں سے بعض بچہ پیدا ہونے پر اس کے بال کٹواتے اور ختنہ بھی کرتے ہیں- دوسرے علاقوں سے دوست ٹرانسپورٹ اور مالی تنگی کی وجہ سے نہ آسکے-

نماز جمعہ کے فوراً بعد تلاوت اور نظم کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا جو خیرالدین باروس صاحب مربی سلسلہ نے پڑھیں-

اس کے بعد صدر جماعت مکرم محمد رالی پیومی صاحب (Muhammad Rali Pueme) نے جماعت کا تعارف کرایا اور حضور ایدہ اللہ کی طرف سے جماعت پاپوا نیوگنی کے نام پیغام پڑھ کر سنایا جس کو سن کر سب بہت خوش ہوئے- اس کے بعد آنحضور ﷺ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں ایک تقریر ہوئی- چونکہ اکثر نومبائعین دوست عیسائیوں سے آئے ہیں اس لئے مکرم خیرالدین باروس صاحب نے قرآنی تعلیمات کی روشنی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام بیان فرمایا- اس کے بعد خدا تعالیٰ کی توحید کے بارے میں تقریر ہوئی-

ہفتہ کے روز تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں جن میں خاص طور پر حضرت مسیح موعود کے بارہ میں جماعتی نقطہ نظر بیان ہوا- آخر میں مہمانوں کو اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی گئی- یہ پروگرام بھی بہت دلچسپ رہا-

آخری روز اتوار کا تھا- اس دن 177 افراد نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی- مکرم صدر صاحب جماعت نے اختتامی تقریر میں دوستوں کو دینی تعلیمات کو سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کی- جلسہ کا سارا پروگرام خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا-

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ پاپوا نیوگنی کے احمدیوں کے ایمان و اخلاص میں برکت دے اور کثرت سے یہاں کے باشندوں کو احمدیت میں داخل ہونے کی توفیق بخشے- آمین-

(الفضل انٹرنیشنل 2 مارچ 2001ء)

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گو سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے

(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

وہ جدھر گزرے ادھر ہی روشنی ہوتی گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت کے نقوش

توکل علی اللہ کا کوہ وقار - عجز و انکسار کی جیتی جاگتی تصویر

انتصار احمد نذر صاحب

دعا کرو ۔ توکل علی اللہ

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر کرتے ہیں:

اللہ تعالیٰ پر بے حد توکل تھا۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ پر چھوڑتے اس سے ہی ہر چیز طلب کرتے اور دوسروں کو بھی توکل علی اللہ کی نصیحت فرماتے۔ جب میں نے ایل۔ ایل۔ بی کا امتحان دیا میرا ایک پرچہ بہت برا ہوا۔ واپس آکر حضور کی خدمت میں دعائیہ چٹھی لکھی۔ حضور نے ازراہ شفقت میرے خط پر بھی نوٹ دیا۔ "دعا کرو۔ توکل علی اللہ"۔ چنانچہ جب میرا رزلٹ آیا تو اس پرچہ میں میرے بہت اچھے نمبر تھے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 256)

سدا مسکراتے رہے

محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریر فرماتی ہیں:

ابا ہر ہر قدم پر خدا کی رضا پر راضی رہتے تھے۔ ہر کام پر خدا پر توکل کرتے تھے اور زندگی کے ہر موڑ پر دعاؤں کا سہارا لیتے تھے۔ تمام زندگی اسی راستے پر چلے اور دوسروں کو بھی اس پر چلنے کی تلقین کی۔ یہ ایک مضبوط سہارا ہے جسے پکڑا۔ اور تادم آخر پکڑے رہے۔ یہ ایک ایسا کامل یقین اور ایمان تھا کہ کبھی کوئی گھبراہٹ۔ کوئی مایوسی یا خوف و ہراس طبیعت پر طاری نہ ہوا۔

بیماری کے آخری ایام میں فرمایا:

"کہ خدایا اگر یہ وقت آگیا ہے۔ تو میں تو تیری رضا پر پوری طرح راضی ہوں"۔ اور یوں پرسکون انداز سے مسکراتے ہوئے چل دیئے کہ ہم لوگ دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے۔ کچھ سوچنے کی مہلت بھی نہ ملی کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ کیا ہو گیا' ہے۔ خود بھی سدا مسکراتے رہے اور دوسروں کو بھی مسکراتے رہنے کا سبق دیتے رہے۔ یہ مسکراتے رہنے کی عادت کامل توکل کی بناء پر تھی جو خدا پر تھا۔ وہ کامل ایمان دعا کا تھا۔ وہ خدا پر راضی رہنے کی صفت تھی جو "ہمیشہ مسکراتے رہو" کا سبق دے رہی تھی۔ جب ہم دعاؤں پر یقین رکھتے ہوئے خدا پر توکل کرتے ہیں اور اس کی رضا پر راضی ہو جاتے ہیں۔ تو پھر رنج و ملال کیسا؟! ابا کا اس بارہ میں جو ٹھوس فلسفہ تھا۔ جو روح پرور ایمان تھا۔ وہ آپ کے وجود کو سدا مطمئن اور پر بہار مسکراہٹوں کی فضاؤں میں رکھتا تھا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 51)

نہ ہمارا بعد آئے گا نہ آپکی باری

محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریر فرماتی ہیں:

ابا کا خدا کی ذات پر توکل کچھ ایسا ٹھوس تھا۔ مضبوط تھا کہ دنیا کی کوئی طاقت۔ کوئی آزمائش بھی اسے ہلا نہ سکتی تھی۔ 1953ء میں جب بظاہر دنیا کے لحاظ سے جماعت پر ایک کڑا وقت آیا اور دنیا دار لوگ سمجھنے لگے کہ یہ مٹھی بھر جماعت مقابلہ نہ کر سکے گی اور (خدا نہ کرے) ختم ہو جائے گی۔ ان دنوں کی بات ہے کہ ابا کے پاس لاہور میں ایک غیر احمدی (شیعہ) فرقہ سے تعلق رکھنے والے بزرگ آئے اور ابا سے کہنے لگے کہ "میاں صاحب! آپ کے بعد ہماری باری آنے والی ہے"۔ تو ابا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: "آپ فکر نہ کریں۔ نہ ہمارا بعد آئیگا نہ آپ کی باری"......!!

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 52)

مجسمۂ عجز و انکسار

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ایڈووکیٹ ابن صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب لکھتے ہیں:

کبھی بھی اپنی بڑائی بیان نہ کرتے۔ ہر آن عاجزی۔ ہر بات پر عاجزی کا اظہار۔ حضور کی عاجزانہ طبیعت مبارک کا ایک اور واقعہ جو دلوں پر خاص اثر کرنے والا ہے مجھے ہمارے خالو بریگیڈیئر وقیع الزمان صاحب نے بتایا۔ ان کو ایک کام کے سلسلہ میں کچھ پریشانی تھی۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ کچھ عرصہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ کام ہو گیا۔ چنانچہ خالو نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ نے دعا کی تھی میرا کام ہو گیا۔ حضور نے جواباً فرمایا۔ تمام کام اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کر دیتا ہے۔ غرضیکہ حضور کی زندگی میں ہمیں عاجزی انکساری کے ان گنت نمونے نظر آتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 244)

میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں

حضور کے ایک بیٹے لکھتے ہیں:

اپنے فرائض کی ادائیگی میں کبھی یہ بات سامنے نہ رکھی کہ دنیا یا دنیا والے مجھے کیا کہتے ہیں۔ ایک روز نظام جماعت کی طرف سے ایک شخص پر ایکشن لیا گیا۔ میں نے اس سلسلے میں حضور کو ایک خط لکھا۔ حضور کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ دوبارہ لکھا اور میری نادانی کہ لیجئے کہ آخر میں میں نے یہ فقرہ لکھا کہ حضور اس ایکشن کا لوگوں پر برا اثر پڑے گا اور وہ باتیں بنائیں گے مجھے جواب آیا کہ "جہاں تک لوگوں کا تعلق ہے میں کسی سے نہیں ڈرتا نہ پہلے کبھی ڈرا ہوں۔ میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں۔ مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ لوگ کیا کہتے ہیں یا آنیوالا مورخ میرے بارہ میں کیا لکھے گا۔ میں تو صرف یہ چاہتا ہوں کہ جب اس دنیا سے رخصت ہو کر اپنے خدا کے دربار میں جاؤں۔ تو سرخرو ہو سکوں کہ جو میں نے اس دنیا میں کیا وہ دیانت داری کے ساتھ جماعتی مفاد میں کیا ہے؟

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 36)

صرف دعا کرنی چاہیئے

حضور کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:

ایک دفعہ جماعت کے انتہائی پر آشوب دور میں کسی نے کہا حضور ہمیں یہ کرنا چاہیے۔ وہ کرنا چاہیے۔ فرمانے لگے: نہیں صرف دعا کرنی چاہیے۔ جس دن آپ نے اپنا انتقام خود لینے کی کوشش کی اس دن خدا نے آپ کی خاطر انتقام لینا چھوڑ دینا ہے۔ آپ بس دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کا انتقام کیسا ہوتا ہے۔ میں آپ کے اس جواب سے اس وقت تو مطمئن نہ ہوا۔ لیکن بعد میں آنے والے حالات نے بتلایا کہ آپ بالکل صحیح فرماتے تھے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 36)

میں نے ہمیشہ اپنے غم کو اپنی مسکراہٹوں میں چھپائے رکھا

حضور کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:

اپنی آخری بیماری میں ایک دن فرمانے لگے کہ میں نے ہمیشہ ہر غم کو اپنی مسکراہٹوں میں چھپائے رکھا اور دیکھنے والے یہ سمجھتے رہے کہ مجھے کبھی کوئی تکلیف یا غم نہیں پہنچا۔ لیکن اگر کوئی میرا دل چیر کر دیکھے تو اسے اندازہ ہو گا کہ میں نے کتنے غم اٹھائے ہیں اور ان غموں کا سلسلہ 73 سال پر محیط ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے جو اپنے انعامات بارش کے قطروں کی طرح ہمیشہ مجھ پر نازل فرمائے ہیں۔ ان کا سلسلہ بھی 73 سالوں پر

پھیلا ہوا ہے اور یہ بھی وہی شخص دیکھ سکتا ہے جو میرا دل چیر کر دیکھے۔ ہاں! آپ ٹھیک ہی کہتے تھے میں نے تو ہمیشہ آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا اور انتہائی مشکل اور صبر آزما لحہ بھی آپ کی مسکراہٹ کو آپ سے نہ چھین سکا۔ امی کی وفات کے چند گھنٹے بعد آپ کی نظر مجھ پر پڑی تو دیکھا کہ میں رو رہا ہوں۔ بڑے پیار سے قریب بلایا اور فرمایا رونا نہیں اس کی رضا پر راضی ہو جاؤ۔ تم اس وقت نہیں روئے جب تین سال کے تھے اور تمہارے سامنے مجھے گرفتار کر کے لے گئے تھے اور آج جب ہوشمند ہو حوصلہ والی عمر میں ہو تو رو رہے ہو؟ گویا نہ خود روئے اور نہ رونے دیا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 35)

خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہو

حضور کے ایک بیٹے تحریر کرتے ہیں:

زندگی میں کبھی مایوس نہیں ہوتے تھے۔ مایوسی کو گناہ سمجھتے تھے اور کبھی نہ مایوس ہونے کا ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ جب ہماری امی کی طبیعت بہت بگڑ گئی اور وہ زندگی اور موت کی کشمکش سے گزر رہی تھیں تو آپ نے ڈاکٹروں کی طرف دیکھا اور شاید ڈاکٹروں کے چہروں پر مایوسی کی لہر کو محسوس کیا فوراً انہیں مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ ہمارا کام کوشش کرنا ہے اور آخری سانس تک کوشش نہ کریں تو ہم دہریہ ہونگے۔ خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں کبھی کوئی مایوسی کی بات کرتا تو آپ کو غصہ بہت چڑھتا فرماتے کوششوں اور دعاؤں کو انتہا تک پہنچا دو۔ نتیجہ تو خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے اسی پر چھوڑ دو اور جو وہ کرے اس پر راضی ہو جاؤ۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 35،34)

اللہ کی نصرت پر کامل یقین

محترم صوفی پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں:

ہمارے کالج کے زمانہ لاہور کے آخری ایام کا واقعہ ہے کہ صوبہ کے گورنر صاحب نے اسلامیہ کالج لاہور کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ سابق ڈی۔ اے وی کالج کی عمارت۔ ٹی۔ آئی کالج سے واپس لے کر اسلامیہ کالج لاہور کو دیدی جائے گی کیونکہ اسلامیہ کالج کی ضرورت بہت ہی اہم ہے۔ ٹی۔ آئی کالج کے لئے کسی اور جگہ انتظام کیا جائے گا۔ خاکسار نے جب یہ خبر سنی تو خاکسار پر سخت گھبراہٹ وارد ہوئی کہ اب کیا ہوگا؟ ہم کہاں جائیں۔ سائیکل لیا اور فوراً جناب پرنسپل (حضور) کو یہ خبر سنانے مغرب سے ذرا قبل رتن باغ پہنچا اور حضور کو اندر سے بلا کر نہایت ہی گھبراہٹ کے عالم میں بھرائی ہوئی آواز میں یہ اندوہناک خبر سنائی اس پر حضرت میاں صاحب مسکرائے فرمانے لگے۔ صوفی صاحب کالج کا پرنسپل میں ہوں یا آپ ہیں۔ اگر گھبرانے کی بات ہے تو گھبرانا تو مجھے چاہئے کیونکہ کالج کے انتظامات کا میں ذمہ دار ہوں نہ کہ آپ۔ آپ اس طرح کیوں گھبرا رہے ہیں۔ پھر فرمایا۔ اچھا یہ تو بتائیے کہ کیا آپ کو یقین ہے کہ ہمارے کالج کا لاہور میں ہی رہنا جماعت احمدیہ کے مفاد میں ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ کے علم میں جماعت کا مفاد اسی میں ہو کہ ہمارا کالج اب ربوہ چلا جائے۔ مت گھبرائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ وہی معاملہ کرے گا جو ہمارے حق میں مفید ہوگا۔ خاکسار بالکل ٹھنڈا ہو گیا اور شرمندگی کے عالم میں رتن باغ سے لوٹا۔ اس واقعہ سے پتہ لگتا ہے کہ ابتلاء کے سامنے حضور کس طرح پرسکون رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت پر کامل یقین اور اس کے فیصلہ پر کامل طور پر راضی رہنے کے جذبات رکھتے تھے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 234،233)

اللہ کی خاطر بشاشت اور حوصلے سے تکلیفیں برداشت کیں

محترم محمد شبیر صاحب زیروی لاہور کو 1953ء کے مارشل لاء میں گرفتار ہو کر حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے ساتھ جیل میں رہنے کی سعادت ملی۔ اس دور کی یادیں تازہ کرتے ہوئے آپ تحریر کرتے ہیں:

جیل سے ہمارا ناشتہ آگیا جو کالے ابلے ہوئے چنوں (بالوں سے بھی زیادہ سیاہ) کا تھا۔ میں نے ان چنوں کی طرف کچھ ترچھی سی نگاہوں سے دیکھا کہ کیا اب ہمیں کھانے ہوں گے۔ حضرت میاں صاحب فوراً میرے چہرے کے تاثرات ہی سے میرے دل کی کیفیت اور میرا تردد بھانپ گئے اور فوراً ان کو چادر پر ہاتھ سے بکھیرنے کے بعد انہیں خود مزے لے لے کر کھانا شروع کر دیا۔ آپ کھاتے بھی جاتے تھے۔ اور فرماتے بھی جاتے تھے۔ "بشیر صاحب"! دیکھئے یہ تو بے حد لذیذ ہیں۔ اللہ اللہ! آپ نے ہمیں کس کس طرح تکلیف کے ان دنوں کو حوصلہ اور بشاشت سے گزارنے کے آداب سکھائے ان کا ہاتھ میں دسترخوان کی طرف بڑھ جانے کے بعد بھلا کس کی مجال تھی جو نہ کھائے۔ چنانچہ میں نے بھی کھانا شروع کر دیا۔ اپنے اس عمل سے گویا آپ نے بڑے لطیف انداز میں مجھے یہ بات ذہن نشین کرادی کہ ہم جیل میں ہیں اور پھر مارشل لاء کی جیل میں۔ گھر پر نہیں ہیں۔ اس لیے ہمیں بشاشت کے ساتھ حالات کے تقاضوں کے مطابق ڈھل جانا چاہئے غالباً اسی دن کو دوپہر سے حضرت اقدس کے گھر سے کھانا آنا شروع ہو گیا۔ جو اس قدر ہوتا تھا۔ کہ ہم سب سیر ہو کر کھا لیتے تھے۔ تو پھر بھی بچ جاتا تھا! گویا کہ جیل میں بھی ہم لوگ حضرت مسیح موعود کے لنگر سے ہی کھاتے تھے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 248)

میرے جوہر بحران میں کھلتے ہیں

محترم محمد بشیر صاحب زیروی مزید لکھتے ہیں:

میں نے ایک دن عرض کیا کہ چونکہ میری گرفتاری اچانک اور بالکل غیر متوقع تھی اور میرے وہم و گمان میں بھی نہ آسکتا تھا کہ کبھی میں بھی گرفتار ہو جاؤں گا اس لئے پہلے پہل میں بہت پریشان ہو گیا۔ اور میری بھوک پیاس بالکل ختم ہو گئی۔ لہٰذا ناشتہ بھی نہ کر پایا۔ مارشل لاء حکام نے گو کھانا دیا بھی مگر ماسوائے کپ چائے کے میں کچھ نہ کھا سکا۔ یہ سن کر حضور نے فرمایا۔ "جب مجھے گرفتار کیا گیا تو میں نے پہلے نہایت ہی اطمینان سے غسل کیا پھر خوب سیر ہو کر ناشتہ کیا کیونکہ ایسے وقتوں میں مجھے خوب بھوک لگتی ہے۔ اس کے بعد کپڑے تبدیل کیے نیز فرمایا خدا کے فضل سے میرے جوہر بحران میں کھلتے ہیں۔ اور میری اندرونی طاقتیں نمایاں ہونا شروع ہو جاتی ہیں ہر وقت خوش رہتے اور ہمیں خوش رکھنے کی کوشش فرماتے اور ہمارے ذہنوں میں یہ احساس پیدا کرتے رہتے کہ یہ آزمائش اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس میں کامیابی کے بعد ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعامات کی بے شمار بارشیں ہوں گی۔ لہٰذا ہمیں استقلال کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ ان لحات کو مسکراتے ہوئے گزارنا چاہئے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 249)

شکر کا جذبہ

اللہ تعالیٰ کی حمد سے آپ کی زبان ہمیشہ تر رہتی تھی۔ دوستوں کو بھی شکر کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ ایک دوست کو اپنے پاس سے دوائی مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ اس دوا کے ساتھ شہد کا استعمال بھی کریں۔ اس دوست نے عرض کیا۔ حضور! خالص شہد ملنا بہت مشکل ہے فرمایا میں شہد بھی اپنے پاس سے دینے کو تیار ہوں۔ لیکن ایک شرط پر اور وہ یہ کہ ہر چمچ شہد کھانے کے ساتھ آپ کو دو ہزار مرتبہ الحمدللہ کا ورد کرنا پڑے گا۔ نیز فرمایا ایک چمچ شہد کی تیاری کے لئے دو ہزار مکھیوں کو اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ اس کام میں لگ جاؤ۔ یہ مکھیاں ڈیڑھ میل تک کے فاصلے سے پھولوں کا رس نچوڑ کر لاتی ہیں اور انسان کے لئے نہایت مصفّٰی خوشبو دار اور صحت افزا قدرتی میٹھا تیار کرتی ہیں اس لئے ہم پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا ہر دم شکر ادا کرتے رہیں اور ہر قطرہ شہد کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس احسان کا تصور ذہن میں لائیں کہ اس نے محض اپنے فضل سے ہمارے لئے لاکھوں مزدور مکھیوں کی صورت میں میٹھا بنانے کا کام جاری فرمایا ہوا ہے۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 173،172)

داعی الی اللہ کے اوصاف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کرے کہ ہر احمدی ...... پاکباز اور پاک نفس داعی الی اللہ بن جائے جس کی باتوں میں قوت قدسیہ ہو' جس کی آواز میں خدا تعالیٰ کی طرف سے صداقت کی شوکت عطا کی جائے۔ جس کی بات کا انکار کر دینا دنیا کے بس میں نہ رہے۔ اس کے دم میں خدا شفا رکھے اور روحانی بیماریوں کی شفا کا موجب بنے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ایسا ہی ہو"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مارچ 1983ء)

حضرت منصورہ بیگم سے ملاقات کی خواہش

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:

ایک روز ہمارے کمرہ میں تشریف لائے اور فرمایا کہ منصورہ کی وفات کے دوسرے روز میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ میری ایک دفعہ منصورہ سے ملاقات کرادے تو اس رات کشفی حالت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کمال شفقت سے اس خواہش کو پورا کیا۔ آپ نے تفصیل سے اسے بیان کیا اور فرمایا کہ منصورہ بیگم نے ایک نہایت خوبصورت رنگ کا لباس پہنا ہوا تھا اور ستونوں والی ٹیرس کی شکل کی ایک عمارت میں جو سات طبقات میں تقسیم شدہ تھی اس میں ان کی ملاقات کے لئے مجھے لے جایا گیا۔ ایک مقام پر پہنچ کر مجھے آواز آئی کہ اس سے آگے نہ تم اوپر جا سکتے ہو اور نہ نیچے وہ آسکتی ہیں۔ وہاں میں نے منصورہ بیگم کو دیکھا۔ نہایت ہی خوشنما منظر تھا اور منصورہ بیگم بہت خوش تھیں اور میرے دل میں اس ملاقات کی وجہ سے بڑا سکون پیدا ہوا۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 149)

مرتبہ: ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط دوم آخر

نزلہ زکام اور اس کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ہومیوپیتھی علاج بالمثل سے اقتباسات

آئیوڈم
IODUM

ذرا سی ٹھنڈ لگنے یا کھانے پینے میں بداحتیاطی سے نزلہ ہو جاتا ہے نزلہ کی بعض دواؤں کا سردی اور گرمی سے تعلق ہے جو اپنی الگ علامتیں رکھتی ہیں اور آئیوڈم سے ممتاز ہیں لیکن اگر ناک بند رہے اور ہروقت نزلاتی کیفیت ہو۔ ناک سے خون نکلے اور اس کے ساتھ بھوک بھی بہت ہو تو ایسے مریض کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے آئیوڈم اس کی تمام بیماریوں میں شفا کا موجب بن جاتی ہے۔

(ص 472)

اپی کاک
IPECACUANHA

اپی کاک کا نزلہ ناک میں جڑ پکڑ جاتا ہے۔ رات کے وقت ناک بند ہو جاتا ہے اور بہت چھینکیں آتی ہیں۔ نزلہ گلے اور چھاتی میں اترتا ہے جس سے سانس گھٹتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ دمہ کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو نزلہ ناک سے شروع ہو کر گلے اور چھاتی میں اترے اور یوں محسوس ہو کہ دمہ ہو جائے گا تو اپی کاک دینے سے دمہ کا حملہ ٹل سکتا ہے۔ (ص 477)

کالی بائیکروم
KALI BICHROMICUM

نزلہ بھی ناک کے اندر کسی معین جگہ درد کے احساس سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس کا آغاز عموماً بائیں طرف سے ہوتا ہے اس دوا کی یہ دونوں علامتیں قطعی طور پر مجرب اور بہت نمایاں ہیں۔

(ص 485)

کالی سلف
KALI SULPHORICUM

نزلاتی تکلیفوں میں کالی سلف استعمال کی جائے خصوصاً مزمن نزلہ میں جبکہ نزلہ میں نزلاتی مواد سبز رنگ کا ہو چکا ہو۔ (ص 516) ہوا کی نالی میں سبز، زرد اور کبھی سفید بلغم بنتا ہے۔ حنجرہ میں خشکی اور چھیلنے کا احساس جو کھانے سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ رات کے وقت بستر میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ حنجرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ آواز کا بیٹھ جانا، بار بار زکام ہونا، بند کمرے میں دمہ کی تکلیف کا بڑھ جانا، سانس میں دقت جو کھانسے یا لیٹنے اور چلنے سے اور شام کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ کھلی ہوا میں تکلیف کم ہوتی ہے نزلہ کے ساتھ کھانسی اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ (ص 519)

لیکسس
LACHESIS

بہار میں اچانک سخت چھینکیں آنے لگیں تو یہ بھی لیکسس کی ایک علامت ہے اور بعض مریضوں میں میں نے خود آزما کر دیکھا ہے کہ سالہا سال کی بہار کی الرجی یعنی دن رات بکثرت چھینکیں آنا لیکسس ایک ہزار کی ایک ہی خوراک سے دور ہو گئی پھر دوبارہ کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

(ص 541)

سورائینم
PSORINUM

سورائینم میں بھی سردیوں کے موسم میں داخل ہوتے ہوتے بہت نزلہ ہو جاتا ہے۔ سورائینم گلے کے لئے بھی اچھی دوا ہے لیکن اس میں نزلہ خصوصیت سے نمایاں ہے اور ایک خاص نشان یہ ہے کہ جب بھی نزلہ بند ہو گا سر میں درد شروع ہو جاتا ہے یعنی سر درد اور نزلہ آپس میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ (ص 549)

لیکسس میں نزلہ زکام کے دوران ناک سے خون بھی بہتا ہے۔ اس قسم کی باریک علامتوں پر غور کرنے سے دواؤں میں باہم تمیز کی جا سکتی ہے۔ سورائینم اور لیکسس میں ایک قدر مشترک ہے کہ دونوں میں ناک سے شدید بدبودار نزلے کا مواد خارج ہوتا ہے یہ نزلہ سر کے اگزیما میں بھی تبدیل ہو جاتا ہے جس میں سر پر ایک سخت خول سا بن جاتا ہے جس کے اندر جراثیم پلتے ہیں اگر یہ خول پھٹ جائے تو اس سے نہایت بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اس اگزیما کو مقامی طور پر علاج سے دبا دیا جائے تو ناک میں انتہائی خطرناک نزلہ شروع ہو جاتا ہے جو ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس بیماری میں لیکسس اور سورائینم دونوں سے بہتر دوا میزیریم (Mezereum) ہے۔

(ص 551)

میڈورائینم
MEDORRHINUM

یہ دوا مزمن نزلہ کے لئے بھی مفید ہے لیکن یہ اونچی طاقت میں دی جائے تو کام کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سوزاکی اثر بہت گہرائی تک موجود ہے اور عام دوائیوں کی پہنچ سے باہر ہے۔ اگر مزمن نزلہ اس وجہ سے ہو تو میڈورائینم CM میں یا کم از کم دس ہزار طاقت میں دی جائے۔ ایسے پرانے بننے والے نزلہ میں یہ اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

(ص 586)

مرکری
MERCURUS

نزلہ اچانک خشک ہو جائے تو سر درد شروع ہو جائے گا (ص 596) بعض اوقات عام نزلہ میں بھی مرک سال سے فوری فائدہ ہوتا ہے لیکن یہ دوا نزلہ کا سطحی علاج کرتی ہے مزمن دوا نہیں ہے۔ اس لئے اس پر بناء نہیں کرنی چاہئے اس کی بجائے عام نزلہ کے رجحان میں جس کو مرکری سے آرام آئے مستقل طور پر کالی آئیوڈائیڈ دینی چاہئے۔

(ص 597)

نیٹرم کارب
NATRUM CARBONICUM

نیٹرم کارب لو لگنے کے باقی رہنے والے بداثرات میں نمایاں کام کرتی ہے۔ لو لگنے کے بعد بعض دفعہ نزلہ گلے میں گرنے لگتا ہے اور مستقل بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے اس میں نیٹرم کارب بہت مفید ہے۔ (ص 612)

نیٹرم کارب میں ناک کی بیرونی سطح پر ہی نہیں بلکہ ناک کے اندر بھی زخم بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ سخت بدبودار نزلہ ہوتا ہے جو دائمی شکل اختیار کر لیتا ہے اور گلے میں ہر وقت خراش پیدا کرتا ہے قوت شامہ بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(ص 613)

نیٹرم فاس
NATRUM PHOSPHORICUM

اس کے مزاج میں سلفر کے مریض کی طرح نہانے سے نفرت پائی جاتی ہے اور مستقل نزلے کا رجحان ملتا ہے۔ (ص 628) نیٹرم فاس کا مریض عموماً نزلہ زکام کا شکار رہتا ہے ناک میں گاڑھی رطوبت جم جاتی ہے چھینکوں کا رجحان ہوتا ہے۔ قوت شامہ زیادہ تیز ہوتی ہے بائیں طرف کے نتھنے میں سرسراہٹ ہوتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں آتی ہیں اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے۔

(ص 629)

نیٹرم سلف
NATRUM SULPHORICUM

اس کی نزلاتی تکلیفیں موسم بہار میں زیادہ نمایاں ہو جاتی ہیں۔ (ص 633) وبائی انفلوئنزا میں بھی اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ (ص 634)

نکس وامیکا
NUX VOMICA

ناک کے دونوں اطراف میں نزلہ جم جائے تو سر میں شدید درد ہوتا ہے اور آگے جھکنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے اور بوجھ پڑتا ہے۔ ناک ہمیشہ بند رہتا ہے۔ اس کو سائنس (SINUS) کی تکلیف کہا جاتا ہے۔ اگر نکس وامیکا کی ایک ہزار کی خوراک رات کو دی جائے تو وہ غیر معمولی اثر دکھاتی ہے اور صبح تک چھینکیں وغیرہ آ کر ناک کھل جاتا ہے اور ریشہ نرم ہو کر بہہ جاتا ہے۔ اس تکلیف کے لئے اور دوائیں بھی ہیں لیکن علاج کا آغاز نکس وامیکا سے ہی کرنا چاہئے۔ (ص 641)

فائٹولاکا
PHYTOLACCA

یہ ناک کے کینسر میں بھی مفید ہے۔ نزلہ اور کھانسی کے ساتھ آنکھوں میں سرخی اور گرم پانی بہے۔ روشنی سے زود حسی۔ آنکھوں میں ریت کی موجودگی کا احساس اور جلن پپوٹوں کے کنارے

گرم .زبان چھلی ہوئی اور گلے میں گرم گولے کے پھنسے ہونے کا احساس اس کی علامات ہیں۔ (ص664)

پائیپر نائیگرم

PIPER NIGRUM

یہ کالی مرچ سے تیار کردہ دوا ہے۔ چھینکوں کی بیماری میں جہاں دیگر معروف دوائیں کام نہیں کرتیں میں نے اسے مفید پایا ہے۔ یہ خصوصاً ان لوگوں کو بہت فائدہ دیتی ہے جو کالی مرچ سے زود حس ہوتے ہیں۔ انہیں کسی چیز پر کالی مرچ چھڑکنے سے بھی چھینکوں کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ کالی مرچ سے خاص طور پر زود حس نہ ہوں ان کے لئے بھی مختلف وجوہات پر چھینکوں کے آنے کا رجحان روکنے میں یہ مفید ہے۔ (ص671)

سورائینم

PSORINUM

سورائینم میں ایسا زکام جس میں ناک بند رہتا ہے .بار بار ہوتا ہے۔ ناک میں بندش کے باوجود جلن کے ساتھ پتلی زردی مائل سبز رنگ کی رطوبت بہتی ہے جس سے جلن کو قدرے سکون ملتا ہے۔ انفلوئنزا کے وائرس شکلیں بدل بدل کر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں ایسی صورت میں سورائینم بھی کچھ عرصہ فائدہ پہنچا کر اثر کرنا چھوڑ دیتی ہے کیونکہ بیماری کی علامتیں بدل جاتی ہیں۔ لہٰذا نزلاتی بیماریوں میں کسی ایک دوا پر انحصار ممکن نہیں علامتیں بدلیں تو دوا بدلنی بھی ضروری ہوگی۔ (ص683) سورائینم میں سردرد نزلہ سے ادلتا بدلتا رہتا ہے اس کیفیت میں برائی اونیا اور رسٹاکس بھی مفید ہے۔ (ص684)

پلسٹیلا

PULSATILLA

پلسٹیلا نزلاتی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ یہ دائمی نزلہ یا اندرونی جھلیوں کی بیماریوں کو ٹھیک کرتی ہے۔ ایسا نزلہ چھاتی میں اترتا ہے تو گاڑھی بلغم نکلتی ہے۔ صحیح دوا کھانے سے اللہ کے فضل سے جلد آرام آجاتا ہے۔ نزلاتی تکلیفیں چونکہ ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں اس لئے ان میں فرق کرنا بہت مشکل ہے۔ ناک بند ہو تو اکثر پلسٹیلا ذہن میں آتی ہے۔ تاہم اور بھی بہت سی دواؤں میں یہ علامت پائی جاتی ہے........ ناک بند بھی ہوتا ہے پھر بھی کچھ نہ کچھ نزلہ جاری رہتا ہے۔ نکس وامیکا اور کوکس (COCCUS) بھی اس میں مفید ہیں۔ مریض کو پیش نظر رکھ کر دوا تلاش کرنی چاہئے (ص691)

پرانے نزلہ کے ساتھ ناک کی اندرونی نالی میں خشکی کا احساس ہوتا ہے۔ مواد جم کر سخت ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد بھی رہتا ہے۔ ایسی تکلیف میں پلسٹیلا سے فائدہ ہوگا۔ اس میں نزلاتی اخراجات ابتداء میں سفید ہوتے ہیں لیکن جلد ہی زردی مائل اور بدبودار ہو جاتے ہیں......نزلے کا پرانا رجحان ہو تو نکسیر بھی پھوٹتی ہے۔ (ص692) نم موسم میں بداحتیاطی کی وجہ سے پیدا ہونے والی نزلاتی تکلیفوں میں پلسٹیلا اور رسٹاکس دونوں کام آتی ہیں بدلتے ہوئے موسم میں کام آنے والی دواؤں کے علاوہ ڈلکامارا کو بھی شہرت حاصل ہے مگر یہ تب علامتی دوا ہوگی اگر بدلتا ہوا موسم نم بھی ہو (ص696)

پائیروجینم

PYROGENUM

اگر انفلوئنزا کے دوران بے حد کمزوری محسوس ہو اور مریض بہت بے چین ہو تو آرسنک کے علاوہ پائیروجینم بھی مفید ہے۔ آرسنک کو پائیروجینم سے ملا کر دیا جائے تو اس کمزوری کو دور کرنے میں اور بھی بہتر نتائج دکھاتی ہے۔ (ص699)

ریومیکس

RUMEX CRISPUS

عموماً نزلے کے بعد شدید دست شروع ہو جاتے ہیں..... مریض کو بہت چھینکیں آتی ہیں جن کے ساتھ ناک بہتا ہے شام کو اور رات کو تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ (ص716)

سباڈیلا

SABADILLA

سباڈیلا مسلسل چھینکوں کے علاج میں بہت مشہور ہے اس میں نزلہ نہ بھی ہو پھر بھی بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ بعض مریضوں کو گھاس سے الرجی ہوتی ہے۔ اور چھینکوں کے سخت دورے شروع ہو جاتے ہیں جب دورہ ختم ہو جاتا ہے تو عموماً ناک سے پانی نہیں بہتا۔ گویا یہ چھینکیں نزلہ کی وجہ سے نہیں بلکہ نتھنوں کے اندر سرسراہٹ کی وجہ سے آتی ہیں۔ بعض ڈاکٹر سباڈیلا کو بہت چھوٹی طاقت میں تجویز کرتے ہیں لیکن میں نے 30 طاقت میں زیادہ مفید پایا ہے۔ (ص723) خود سباڈیلا میں بھی بعض دفعہ مزمن بیماریوں کو دور کرنے کی صلاحیت ملتی ہے۔ اگر نزلہ پرانا ہو جائے اور ناک کی نالیوں میں بیٹھ رہے تو ایسے نزلے کے علاج کے لئے بعض دفعہ سباڈیلا دینی پڑے گی۔ (ص724)

سباڈیلا نزلاتی کیفیت میں آرسنک سے مشابہ ہے لیکن آرسنک میں جلن زیادہ ہوتی ہے۔ (ص725)

سینگونیریا

SANGUINARIA

اگر نزلہ اچانک ختم ہو جائے اور اسہال شروع ہو جائیں تو سینگونیریا دوا ہو سکتی ہے۔ (ص733)

سینشیو

SENECIO AUREUS

سینشیو میں تکلیفیں دوپہر اور رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ کھلی ہوا میں نزلہ زکام ہو جاتا ہے۔ عورتوں کی تکلیفیں حیض جاری ہونے سے کم ہو جاتی ہیں۔ مریض کی توجہ کسی اور طرف پھیر دی جائے تو تکلیف کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ (ص742)

ٹیرنیٹولا ہسپانیہ

TARENTULA HISPANIA

ناک کے دائیں نتھنے میں ایک نزلاتی مرکز بن جاتا ہے جہاں سے نزلہ کا آغاز ہوتا ہے۔ گلے میں بھی دائیں طرف تکلیف نمایاں ہوتی ہے خوراک سے نفرت اور بے دلی ٹھنڈے پانی کی پیاس اور متلی بھی خصوصیت سے ٹیرنیٹولا کی علامتیں ہیں۔ گلے کی خرابی کی وجہ سے باہر بھی سوزش نمایاں ہو جاتی ہے۔ (ص794)

نزلہ زکام کے بعض نسخہ جات

☆...... روزمرہ کے تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ زکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا تعالیٰ کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر (CAMPHOR) بہت چھوٹی طاقت یا 30 طاقت میں دینی چاہئے یا پھر ایکونائٹ (ACONITE) جس طاقت میں بھی میسر ہو دے دیں ایک ہزار طاقت میں بھی خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ (ص819)

☆.....اگر چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سر درد ہو تو ایکونائیٹ (ACONITE) کے ساتھ بیلاڈونا 1000(BELLADONA) اور آرنیکا 1000(ARNICA) بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے نصف گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراکیں دینا کافی ہوتا ہے لیکن اگر کچھ بیماری آگے بڑھ چکی ہو تو بیسیلینم (BACILINUM)+ ڈفتھیرینم (DIPHTHERINUM) انفلوئنزینم (INFLUENZINUM) 200 اور اوسلوکوکینم (OSCILLOCOCCINUM) 200 چاروں ملا کر دیں۔ تین دن روزانہ ایک یا حسب ضرورت دو خوراکیں دی جائیں تو نزلہ بگڑتا نہیں اور بخار یا دمہ وغیرہ میں تبدیل نہیں ہوتا۔ اگر پھر بھی مرض قابو نہ آئے تو علامات کا باریک نظر سے مطالعہ کریں اور حسب موقع علاج کریں۔

اگر نزلہ کے ساتھ چھینکیں بہت ہوں تو مندرجہ بالا نسخہ کے بعد نیٹرم میور (NATRUM MUR)200 دیں۔ (ص819)

☆...موسم بہار میں HAY FEVER اور الرجی کی وجہ سے چھینکوں کے دورے شروع ہو جائیں تو سباڈیلا (SABADILLA) ضروری ہے لیکن اگر الرجی خزاں کے موسم میں ہو اور چھینکیں آئیں اور آنکھوں سے سادہ پانی بہے جو خراش نہ پیدا کرے نیز نزلہ کا اثر کانوں پر بھی ہو تو سباڈیلا کی بجائے ایلیئم سیپا (ALLIUM CEPA) دوا ہوگی (ص820)

☆.....ذیابیطس کے مریضوں کی نزلاتی تکالیف میں دوسری ضروری دواؤں کے علاوہ نیٹرم سلف (NATRUM SULPH) کالی سلف (KALI SULPH) نیٹرم فاس (NATRUM PHOS) ملا کر دن میں دو تین بار دینی چاہئیں اور اگر جسم اور ہڈیوں میں درد بہت ہو تو آرنیکا (ARNICA) اور یوپیٹوریم (EUPATORIUM) ملا کر دینا بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ (ص821)

ضروری نوٹ

جن دواؤں کی بحث نزلہ زکام کے مذکورہ بالا باب کے تحت کی گئی ہے ان میں سے کسی دوا کا بھی تفصیلی ذکر پڑھ لیا جائے تو ان امراض کے سمجھنے میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ (ص822)

ایک مرتبہ روس کے وزیراعظم خروشچیف ایک بہت بڑے مجمع کو مارشل سٹالن کے تشدد اور مظالم کی داستانیں سنا رہے تھے کہ مجمع میں سے کسی نے ایک چھوٹے سے پرزے پر لکھ کر بھیجا....."جب یہ مظالم ڈھائے جا رہے تھے۔ آپ اس وقت کہاں تھے؟ اور کیا کر رہے تھے؟" خروشچیف نے رقعہ پڑھ کر تھوڑے توقف کے بعد بڑے رعب سے کہا۔

"جن صاحب نے یہ سوال کیا ہے وہ کھڑے ہو جائیں۔"

معترض نے سکوت اختیار کیا اور بیٹھا رہا........ خروشچیف نے ایک دفعہ پھر کہا......"سوال کرنے والا کھڑا ہو جائے"....... مگر جب معترض اس دفعہ بھی خاموش رہا تو خروشچیف نے کہا۔

بس سٹالن کے ظلم و ستم کے دور میں میں بھی یہی کرتا رہا۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کی بھتیجی عزیزہ راضیہ عادل صاحبہ اہلیہ مکرم عادل منصور صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ گلشن اقبال کراچی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 فروری 2001ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام "علیشا عادل" تجویز ہوا ہے۔ جو کہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم منصور احمد غازی صاحب کی پوتی، مکرم محمد ساجد قمر صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ ماڈل کالونی کراچی کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی پڑنواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالح، خادمہ سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرؤف صاحب کھبہ پنواری پیلوونیس ضلع خوشاب کی 14 سالہ بیٹی عزیزہ شمیم رؤف صاحبہ جو دسویں کلاس کی طالبہ تھیں گردن توڑ بخار کی وجہ سے چند روز علیل رہنے کے بعد مورخہ 31 مارچ 2001ء کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پاگئی عزیزہ بڑی لائق اور ہونہار طالبہ تھیں اسی روز ان کی نعش پیلوونیس لے جائی گئی جہاں مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے ان کا جنازہ پڑھایا اور تدفین مقامی قبرستان میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ عزیزہ کی والدہ محترمہ احسان بی بی صاحبہ پیلوونیس کی صدر لجنہ ہیں مرحومہ کی بلندی درجات اور والدین اور عزیزوں کے لئے صبر جمیل کے عطا ہونے کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

محترم ملک محمود احمد صاحب 8/1 دارالعلوم غربی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے سخت علیل ہیں کئی ماہ سے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں کمزوری اور ضعف بہت ہے۔

مکرم احمد عمر مرزا صاحب سابق معاون سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال کینیڈا کی انجیوگرافی ہونی ہے۔

محترمہ شکیلہ مبارک صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گذشتہ دو سال سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

گمشدہ سوٹ

ایک عدد سلا ہوا سوٹ (شلوار قمیص) کہیں گرگیا ہے۔ جس کسی کو ملے دفتر صدر عمومی پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

نکاح

عزیزم سید زبیر احمد جنود صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید محمود جنود صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ ثروت شریف صاحبہ بنت مکرم شریف احمد صاحب آف جہلم پچاس ہزار روپے حق مہر پر 9 مارچ 2001ء بروز جمعہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے فرمایا۔ عزیزم سید زبیر احمد جنود مکرم حاجی جنود اللہ صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم عبدالستار خان صاحب مرحوم ایڈووکیٹ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں یہ رشتہ دونوں عزیزوں اور دونوں خاندانوں کے لئے بہت بابرکت ہو اور بے شمار دینی، دنیاوی ترقیات اور خوشیوں کا پیش خیمہ ہو۔

مکرم نصیر الدین صاحب شمس آباد بیلجیم تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم صلاح الدین طارق مقیم لندن ابن مکرم چوہدری شمس الدین صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور کا نکاح ہمراہ خالدہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری زاہد فاروق صاحب بعوض حق مہر دو لاکھ روپے پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مورخہ 17 دسمبر 2000ء کو پڑھا۔ مکرم صلاح الدین صاحب مکرم منیر الدین شمس ناظم تربیت و نائب قائد ضلع لاہور کے چھوٹے بھائی ہیں اور خالدہ پروین صاحبہ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب نمبردار واربرٹن ضلع شیخوپورہ کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

عزیزم مکرم عبدالغفار صاحب حال جرمنی ابن مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق انچارج پہرہ داران صدر انجمن احمدیہ کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 25 مارچ 2001ء بروز اتوار بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر ہمراہ عزیزہ امۃ السلام بنت مکرم محمد اکرم خالد صاحب دارالنصر غربی ربوہ سے مبلغ نو ہزار جرمن مارک حق مہر پر پڑھا اس نکاح کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عزیزہ ڈاکٹر انیلا خان بنت مکرم محمد شفیع خان صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم ڈاکٹر مبشر محمود صاحب ابن ڈاکٹر محمود احمد صاحب آف اسلام آباد مبلغ دس ہزار امریکن ڈالر پر مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے بروز جمعۃ المبارک مورخہ 23 مارچ قبل از نماز جمعہ دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ ڈاکٹر انیلا خان محترم محمد شہزادہ خان صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی پوتی ہیں۔ ڈاکٹر مبشر محمود صاحب محترم حاجی محمد یحییٰ صاحب کے پوتے اور محترم محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیروبرکت کا موجب فرماوے۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم رانا محمد قاسم صاحب ابن مکرم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ ناصرہ پروین صاحبہ بنت مکرم رانا مقبول احمد صاحب گوٹھ خلیل آباد فارم سندھ بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 18 مارچ 2001 پڑھا۔ 19 مارچ کو رخصتی ہوئی اور مکرم رانا عبدالقدیر صاحب صدر جماعت احمدیہ۔ احمد آباد اسٹیٹ نے دعا کروائی۔ اور 22 مارچ کو دارالعلوم جنوبی ربوہ میں تقریب ولیمہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ عزیزہ ناصرہ پروین صاحبہ مکرم چوہدری غلام رسول صاحب (مرحوم) گوٹھ خلیل آباد سندھ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد اسحق صاحب ٹالپی سندھ کی نواسی ہے عزیزم رانا محمد قاسم صاحب مکرم چوہدری دوست محمد صاحب (مرحوم) ربوہ کا پوتا اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب (مرحوم) خلیل آباد سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم ناصر محمود خان صاحب)

محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ناصر محمود خان صاحب سکنہ مکان نمبر 1/20 دارالنصر شرقی ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ موصوف بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ مکان 1/20 دارالنصر شرقی ربوہ رقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے تین بیٹوں مکرم طارق محمود خان صاحب، مکرم ارشد محمود خان صاحب اور مکرم شاہد محمود خان صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ مریم نصیرہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم طارق محمود خان صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ مسرت نصیرہ (بیٹی)
(5) مکرم ارشد محمود خان صاحب (بیٹا)
(6) مکرم شاہد محمود خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب مال آمد ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی اہلیہ کی خالہ جان محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری عبدالغنی گوندل صاحب کوٹری حیدرآباد (سندھ) چند روز بیمار رہ کر بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ آپ کی عمر تقریباً 75 سال تھی۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ 28 مارچ بروز بدھ بعد نماز ظہر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ محترم چوہدری غلام محمد گوندل صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ نہایت دعاگو نیک اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک منور احمد صاحب بابت ترکہ مکرم ملک بشارت احمد صاحب)

مکرم ملک منور احمد ابن مکرم ملک بشارت احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی 7/248 امانت تحریک جدید میں مبلغ -/3996 روپے موجود ہیں یہ رقم مجھے ادا کی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم ملک صفی اللہ صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ملک منور احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ رفیعہ راشدہ صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ رضیہ راشدہ صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ صفیہ راشدہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

گمشدہ رسید بک

بلدیہ ربوہ کی ایک رسید بک کہیں گرگئی ہے اگر کسی صاحب کو ملے تو بلدیہ کو پہنچادے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

عطیہ خون
خدمت بھی ثواب بھی

خبریں

ربوہ: 6- اپریل گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 18 زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 7- اپریل - غروب آفتاب: 6.34
☆ اتوار 8- اپریل - طلوع فجر: 4.23
☆ اتوار 8- اپریل - طلوع آفتاب: 5.47

سوڈان میں فضائی حادثہ 11 جرنیل ہلاک

سوڈان کا ایک فوجی طیارہ رن وے پر حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہو گیا جس سے نائب وزیر دفاع اور 11 جرنیل سمیت 15- افراد جاں بحق ہو گئے- سرکاری ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق اعلیٰ فوجی حکام جنوبی سوڈان کے تیل سے مالا مال علاقے میں تعینات فوجی یونٹوں کے جائزہ کے لئے جا رہے تھے کہ طیارہ رن وے سے پھسل گیا اور حادثہ کا شکار ہو گیا-

بے گھر افراد کی آبادکاری کے منصوبے کو حتمی شکل

چیف ایگزیکٹو نے ہدایت کی ہے کہ متبادل انتظامات نہ رکھنے والوں سے کچی آبادیاں خالی نہ کرائی جائیں- ذرائع کے مطابق چیف ایگزیکٹو نے صوبائی حکومت کو ہدایت کی ہے کہ بے گھر افراد کی آبادکاری کے منصوبے کو حتمی شکل دی جائے- انہوں نے صوبوں کو ان افراد کی نشاندہی کرنے کے لئے کمیٹیاں قائم کرنے کا بھی حکم دیا جو کچی آبادیوں کو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں- انہوں نے ان مستحق لوگوں کے لئے متبادل انتظامات کی نشاندہی بھی کی-

فیڈرل کورٹ قائم کرنے کی تجویز

آئینی تنازعات کو طے کرنے، آئینی تشریح اور وفاقی قوانین کے حوالہ سے مقدمات کے فیصلوں کے لئے "فیڈرل کورٹ" کے نام سے ایک نئی اعلیٰ عدالت قائم کرنے کے لئے آئین میں ترمیم کرنے کی تجویز زیر غور ہے- اس کورٹ کے قیام کے بعد صوبوں کی ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ کے آئینی معاملات سے متعلق مقدمات کی سماعت کے اختیارات ختم ہو جائیں گے-

دفاعی سامان کی برآمدات پر پابندیاں

بھارتی بحریہ کے محکمہ کے سربراہ وائس ایڈمرل ارون پرکاش نے کہا ہے کہ دفاعی سامان کی برآمدات پر پابندیوں کے باعث اسرائیل کے سوا کوئی ملک بھارت کو میزائل شکن نظام فروخت کرنے پر آمادہ نہیں-

دو طاقتوں کی ضد

امریکہ کے سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ وہ چین کے جزیرے میں اترنے والے امریکی بحریہ کے طیارے کے عملے سے پھر ملاقاتیں کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں- امریکہ اور چین میں اب بھی ایک ضد کا ماحول ہے اور چین کے صدر جیانگ ژی من نے اپنے اس مطالبہ کا پھر اعادہ کیا کہ امریکہ چین کے طیارے کی تباہی پر معافی مانگے جبکہ امریکی صدر بش نے ایک بار پھر چین سے مطالبہ کیا ہے کہ امریکی طیارے اور اس کے عملے کو جلد از جلد رہا کیا جائے-

مجاہد تنظیموں کے ساتھ مذاکرات پر آمادگی

بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی نے ایک بھارتی خبر رساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بھارتی حکومت جموں، لداخ، اور وادی میں برسرپیکار مجاہد تنظیموں کے ساتھ اگلے ماہ مذاکرات کرے گی- تاہم ایڈوانی نے فوری طور پر اپنے اس بیان کی وضاحت نہیں کی- انہوں نے کہا کہ مجاہد تنظیموں کے ساتھ بات چیت کے لئے بھارت کی نمائندگی منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین کریں گے-

اقوام متحدہ کا پاکستان پر الزام

اقوام متحدہ نے پاکستان پر الزام لگایا ہے کہ وہ پاکستان میں مقیم تقریباً 70 ہزار افغان مہاجرین کے کیمپوں میں بھارتی ہنگامی امداد مہیا کرنے کے ایک معاہدے سے منحرف ہو گیا ہے- اقوام متحدہ کے ترجمان فریڈ ایکہارڈ نے ایک بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران افغان مہاجرین کو ہنگامی امداد مہیا کرنے کے سلسلے میں پاکستان کے چیف ایگزیکٹو کے ساتھ معاہدہ کیا تھا لیکن اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کی بار بار درخواستوں کے باوجود پاکستان نے جلوزئی کیمپ میں افغان مہاجرین کے لئے بہت کم امداد مہیا کی ہے-

پاکستان کی معیشت مستحکم رہی

پاکستان کی معیشت گزشتہ سال خاصی مستحکم ہوئی ہے- اور مجموعی ملکی پیداوار میں اضافے کی شرح 3.15 فیصد رہی ہے- یہ بات ایشیا اور بحرالکاہل کے علاقے کے بارے میں ایک اقتصادی سروے رپورٹ میں بتائی گئی ہے اس رپورٹ کے مطابق زرعی پیداوار میں 5.5 فیصد اضافہ ہوا ہے- کپاس کی ایک کروڑ 12 لاکھ گانٹھ کی ریکارڈ پیداوار ہوئی ہے جبکہ اس سے پچھلے سال 89 لاکھ گانٹھ کی پیداوار ہوئی تھی- گنے کی پیداوار ایک کروڑ 79 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2 کروڑ 10 لاکھ ٹن ہو گئی ہے- رپورٹ کے مطابق صنعتی پیداوار اور بجلی کی پیداوار میں 3.3 فیصد اضافہ ہوا ہے-

مذہبی بنیادوں پر درج پرانے کیسوں کا جائزہ

مذہبی فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے وزارت داخلہ کے پلان آف ایکشن کی وفاقی حکومت نے منظوری دے دی ہے- اس کے مطابق صوبائی سطح پر مفاہمتی کمیٹیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے- اور یہ کمیٹیاں مذہبی بنیادوں پر درج ہونے والے پرانے کیسوں کا جائزہ لیں گی- اور غلط مقدمات کے خاتمہ کے لئے وفاقی حکومت کو سفارش کریں گی-

ٹیکسٹ بک ایکٹ میں ترمیم کا فیصلہ

وفاقی وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے نصابی کتابوں کی چھپائی پر بعض مخصوص اداروں کی اجارہ داری ختم کرنے کے لئے ٹیکسٹ بک ایکٹ میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے- جس کے تحت نجی شعبے سے اوپن ٹینڈرز کے ذریعے نصابی کتب چھپوائی جائیں گی- نصاب کی تیاری کے شعبے کے افراد کی کارکردگی سے ہم مطمئن نہیں تھے اس لئے انہیں فارغ کر دیا گیا ہے- آئندہ سال تعلیم کے بجٹ میں چھ ارب روپے کا اضافہ کیا جائے گا-

کھارا پانی پینے کے قابل بنایا جائے گا

پنجاب میں زیر زمین کھارے پانی کو پینے کے قابل بنانے کیلئے امریکن ٹیکنالوجی کے اشتراک سے منصوبے پر اسی سال کام شروع ہو جائے گا-

مکان اور قطعہ اراضی فوری فروخت
فوری قبضہ- قطعہ 16 مرلہ دارالعلوم غربی ربوہ
مکان 5 مرلہ- 32/21 دارالرحمت شرقی الف- ریلوے روڈ ربوہ- خالد ملک (جرمنی) 0234-296244
معرفت قریشی سٹیمپ میکر ریلوے روڈ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ- کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212855-212755
☆ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 نیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ ہر ماہ 21-22-23 تاریخ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد- 041-638719
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX:219065 ☎ 291024

بقیہ صفحہ 1

پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 7-00 بجے سے رات 10-00 بجے تک کھلا رہتا ہے- ہمارے فون نمبر 04524-212281-212630 ہیں- ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں- جن احباب نے اپنی ڈش کی LNB سے اپنے ہمسائیوں یا دوستوں کو کنکشن دیئے ہوئے ہیں اگر وہ C Band LNB استعمال کر رہے ہیں جس پر Polarizer نہیں لگا ہوا تو وہ بدستور کنکشن دے سکتے ہیں جبکہ ڈیجیٹل یا F-LNB استعمال کرنے والے احباب ڈیجیٹل ریسیور سے ایسا کنکشن نہ دے سکیں گے-

اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلا جھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں-

(سید عبدالحئی ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ-
فون نمبر 213218

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس ☎ 051-440892-441767
رہائش ☎ 051-410090

ناصر پیکجز انٹرنیشنل
کیروگیٹڈ کارٹن بنانے والے
عقب اتفاق فونڈری نزد اتفاق گرڈ اسٹیشن کوٹ لکھپت لاہور- فون نمبر 6-5823545

CPL 61